الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **muhammad rustam**
Address :> **haripur pakistam**
Subject :> **TALAQ**
Writer :>

Serial No :> **11066**
Fatwa No :>
Date :> **2/25/2011**
Email :>

kia farmaty hain ulma karam is masla k bary me me k . ak shaks ne apne bv se kaha k tum azad ho aya ye talak ha gae ya us me uske neyat ka aytebar kia jay ga. q k us shaks ka kehna ha k mere neyat talak ke ni the mehz darana maqsood tha. please jaldi jawab dain.

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ۔ ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا کہ تم آزاد ہو۔ آیا اس سے طلاق ہوگئی یا اس میں نیت کا اعتبار کیا جائے گا؟ کیونکہ اس شخص کا کہنا ہے کہ میری نیت طلاق کی نہیں تھی محض ڈرانا مقصود تھا۔ پلیز جلدی جواب دیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ مذکورہ خط کشیدہ الفاظ طلاق کے معنی میں صریح ہیں۔ اور صریح الفاظ میں نیت کے ہونے نہ ہونے کا اعتبار نہیں۔ اس لیے ان سے بغیر نیت کے بھی طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ اب اگر اس نے فقط ایک مرتبہ اس طرح بولا ہو تو اس سے ایک طلاق رجعی واقع ہو گئی ہے۔ جس کا حکم یہ ہے کہ وہ دوران عدت زبانی یا عملی رجوع کر کے دوبارہ باہم میاں بیوی کی حیثیت سے رہ سکتے ہیں۔ مگر آئندہ کیلئے اسے صرف دو۲ طلاقوں کا اختیار ہوگا، اس لیے اسے چاہیئے کہ آئندہ اس قسم کے الفاظ بولنے سے مکمل احتراز کرے۔

کمافی الشامیۃ: بخلاف فارسیۃ قولہ سرحتک وھو رھاکردم صار صریحاً فی العرف (الی قولہ) فإذا رھاکردم سرحتک یقع بہ الرجعی مع أن اصلہ کنایۃ الخ (۳/۲۹۹)۔

(جاری ہے)

وفي الهداية: وإذا طلق الرجل

امرأته تطليقة رجعية أو تطليقتين فله أن

يراجعها في عدتها رضيت بذلك أو

لم ترض الخ (۲/۳۹۴) - والله تعالیٰ اعلم

محمد بلال معاویہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی

۸/جمادی الثانیہ ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

مفتی ...

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۸/جمادی الآخرہ ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

الجواب صحیح

عبد اللہ شوکت ...

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۸/جمادی الثانیہ ۱۴۳۲ھ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ

دار الافتاء ۱۱۰۶۶ ۱۴۳۲/۶/۱۱ جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی پاکستان

الجواب صحیح

۱۱/۶/۱۴